



## سوال

(27) بنا نیت کے روزہ رکھنا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک امام صاحب نے وعظ میں بیان کیا کہ اگر کوئی شخص بوقت سحری خاص طور پر نیت نہ کرے، اور یہ زبان سے نہ کہے کہ اے خدا میں کل روزہ رکھوں گا۔ تو اس شخص کا روزہ رہ گز درجہ قبولیت کو نہیں پہنچے گا۔ اکثر لوگوں کو اعتراض ہے کہ خدا تو نیت کو دیکھتا ہے، پھر زبان سے کہنے کی کیا ضرورت ہے، دریافت کرنے پر فرمایا کہ فتح الباری میں موجود ہے، مگر یہ کتب یہاں موجود نہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زبان سے نیت کرنے کی ضرورت نہیں۔ نیت دل سے ہوتی ہے فتح الباری میں اس نے یہ حدیث سنی یاد کیجھی ہوگی: ((من لم یت الصلوۃ)) ”غالباً ہو کا تب ہے۔ صحیح الصیام ہو گا۔ (راز) ((فلا صیام لہ)) ”یعنی جو شخص رات سے روزے کی نیت نہ کرے، یعنی اس کو خیال نہ ہو کہ میں کل روزہ رکھوں گا۔ اس کا روزہ نہیں ہوگا۔ زبان سے بولنا مراد نہیں۔ (ذی قعدہ ۳۹ھ)“

شرفیہ:

حدیث مذکورہ مرفوع صحیح نہیں ہے، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ کا اثر ہے مال الترمذی والنسائی الی وقفہ، بلوغ المرام ہال ابن خزیمہ ابن حبان دارقطنی نے اسے مرفوع کہا ہے۔ (ابوسعید شرف الدین دہلوی) (فتاویٰ ثنائیہ جلد، ص ۲۹۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 103



## محدث فتویٰ